Notification Number: F. NO. COE/Ph.D./(Notification)/532/2023

Date Of Award: 14-03-2023

Name of the Scholar: Mohammad Wasim

Name of the Supervisor: Prof. Shahzad Anjum

Name of the Department: Urdu

Topic of Research: Maulana Abul Kalam Azad Aur Mohammad Ali Jauhar Ki Urdu Sahafat

(Taqabuli Mutalea)

Finding

اِس مقالے کی اہم خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

مولانا ابوالکلام آزاد ایک عظیم مفکر، صحافی اور سیاست دان تھے، ہندوستان کی آزادی میں ان کا ایک اہم نام ہے، مولانا ابوالکلام آزاد کی حیات و خدمات کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ جہاں ان کے اندر دیگر کئی خوبیاں تھیں تو وہیں وہ ایک عظیم صحافی بھی تھے، انھیں شاعری کا بھی شوق تھا، لیکن انھوں نے صحافت کی دنیا میں بڑا مقام حاصل کیا، انھوں نے "لسان الصدق" جیسا اخبار جاری کیا، ان کے دو اخبارات "الہلال" اور "البَلاغ" بڑے مشہور ہیں، مولانا ابوالکلام آزاد ایک بہترین صحافی تھے، انھوں نے اپنی صحافت سے قوم کی اصلاح کی کوشش کی۔

محمد علی جوہر بھی ایک عظیم شخصیت کے مالک تھے، وہ عظیم صحافی، جنگ آزادی کے عظیم مجاہد اور تحریکِ خلافت کے روحِ رواں تھے، محمد علی جوہر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے بانیوں میں سے ہیں، وہ جو بھی کہتے تھے اور اصول بناتے تھے اس پر وہ

خود عمل کرتے تھے، ان کے اندر حق گوئی اور بیباکی تھی، ان کی زندگی ہندوستان کو انگریزوں سے آزادی دلانے کے لیے جدوجہد میں گزری۔

میں نے اپنے مقالے میں مولانا ابوالکلام آزاد اور محمد علی جوہر کی اردو صحافت کے تقابلی پر مطالعہ پر تحقیقی کام کیا ہے، مولانا ابوالکلام آزاد نے اردو زبان میں کئی اخبارات و رسائل نکالے، جب کہ محمد علی جوہر نے اردو زبان میں صرف ایک اخبار "ہمدرد" نکالا، دونوں اردو صحافت کی عظیم شخصیات تھیں، مولانا ابوالکلام آزاد نے اپنی تحریروں میں اسلامی فکر کو پیش کیا ہے، جب کہ محمد علی جوہر نے اپنی تحریروں میں سماجی اور سیاسی مسائل زیادہ بیان کیے ہیں، مولانا آزاد کی تحریروں میں عربی اور فارسی الفاظ کی کثرت ہے، جب کہ محمد علی جوہر کی تحریروں میں انگریزی کے الفاظ کا استعمال زیادہ ہے۔

مولانا ابوالکلام آزاد اور محمد علی جوہر دونوں کی شخصیت صحافتی اعتبار سے بڑی اہمیت کی حامل ہے، انھوں نے صحافت کے لیے جن اصولوں کو اپنایا اُن پر اُن دونوں شخصیات نے عمل بھی کیا۔